ذہن تک میں نہ تھی۔

سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے پر مسلمان اپنی نجات خیال کرتا ہے اور ہماری کوشش ہوتی ہے کہ سنت رسول ﷺ کے باہر کوئی بات نہ ہو۔ لیکن جو سنت چودھری نے بتائی اس کی طرف کسی نے بھی توجہ نہیں دی کسی نے اس کے متعلق سوچا تک نہیں۔

سنت کیا ہے؟ چودھری نے کہا شاہ جی آپ یہ تو بتائیے کہ جب نبی آخر الناس ﷺ کا وصال ہوا تو حضور کے گھر میں کیا تھا میں چونکا اور کہا حضور کے گھر میں کیا ہوتا؟ حضور نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر بھی سونا ہوتا تو اس وقت تک مسجد نبوی سے نہ اٹھتا جب تک اس کا ریزہ ریزہ مسلمانوں میں تقسیم نہ کر دیتا۔

چودھری نے کہا۔ شاہ جی! حضور ﷺ کی اس سنت پر کوئی عمل کرتا ہے؟ کہ جب وہ مرے تو حضور کی سنت میں اس کے گھر میں کچھ نہ ہو۔

شاہ جی فرمانے لگے چودھری کی اس بات نے مجھ پر وجدانی کیفیت طاری کر دی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ شاہ جی نے اس کے بعد اس سنت نبوی ﷺ پر پوری طرح عمل کیا۔ امر تسر میں ان کا ایک عمدہ مکان تھا۔ لیکن تقسیم کے بعد ملتان میں کرائے کے مکان میں زندگی بسر کر دی اور واقعی جب شاہ جی کا انتقال ہوا تو ان کے گھر میں کچھ نہ تھا۔

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

اک ضربِ کلیمانہ

تھی طبع سلیم ان کی اور ذوق حکیمانہ
شفقت میں جھلکتی تھی اک شان کریمانہ

احباب سے ملتے یا اغیار سے وہ ملتے
آنکھوں پہ بٹھاتے تھے اپنا ہو کہ بیگانہ

راسخ تھے عقیدہ میں اور عزم کے پختہ بھی
دنیائے عمل میں بھی یکتاؤ یکدانہ

اسرارِ لطیفانہ در بابِ نصیحت وہ
کرتے جو بیاں ہوتا انداز فصیحانہ

گفتار بھی شیریں تھی اور لحن بھی داؤدی
تقریر میں ہوتا تھا اک رنگ خطیبانہ

تحریر میں تھا ان کے انداز ادیبانہ
تھا طرزِ تکلم کیا؟ اک ضرب کلیمانہ

روتوں کو ہنساتے تھے اور ہنستوں کو رلا دیتے
تھی ان کی خطابت میں تاثیر طلسمانہ

وہ قوم کے خادم تھے احرار کے تھے قائد
وہ مرد مجاہد تھے، تھی شان شجاعانہ

اللہ نے بخشا تھا اک ذہن رسا ان کو
تھا نام "عطاء اللہ" اوصاف بزرگانہ!

مولانا علی محمد پاسلوی